77430- سجدہ سہو کی جگہ اور اس میں کیا پڑھا جائیگا ؟

سوال

نماز میں نقص یا زیادہ ہونے کی صورت میں سجدہ سہو کی کیفیت کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں، کہ آیا سجدہ سہو سلام کے بعد کیا جائے تو کیا نمازی تشھد دوبارہ پڑھے گا یا نہیں ؟

اور کیا سجدہ سہو میں تین بار سبحان ربی الاعلی کہنا ہے یا کہ سجدہ سہو کے لیے کوئی اور دعاء ہے ؟

اور اگر نمازی پہلی تشھد بھول جائے تو کیا اس پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سجدہ سہو کی جگہ آیا سلام سے قبل ہے یا بعد میں اہل علم کے ہاں اس میں بہت زیادہ اختلاف پایا جاتا ہے، ان کے اقوال میں سے ظاہر اور صحیح قول یہ ہے کہ :

نماز بھی بھول کر زیادتی ہوجانا سلام کے بعد سجدہ سہو کرنے کا متقاضی ہے، اور نماز میں نقص سلام سے قبل سجدہ سہو کا متقاضی، لیکن اگر شک ہو تو اس میں تفصیل ہے :

اگر دونوں احتمالوں میں سے کوئی ایک راجح ہو تو سلام کے بعد سجدہ سہو کیا جائیگا، اور اگر اسے کوئی احتمال راجح نہیں تو سلام سے قبل سجدہ سہو کرے، اس کا بیان سوال نمبر (12527) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

دوم :

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی ہے :

"علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق پہلی تشھد نماز کے واجبات میں شمار ہوتی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ ایسا کرتے اور فرمایا کرتے تھے :

"نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے"

اور جب اسے ترک کیا تو سجدہ سہو کیا تھا، چنانچہ جو بھی جان بوجھ کر عمدا چھوڑ دے اس کی نماز باطل ہو جائیگی، اور جو غلطی اور بھول کر چھوڑ دے اس کمی کو سلام سے قبل سجدہ سہو پورا کر دے گا" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (8/7).

سوم :

سجدہ سہو کرنے کے بعد تشھد بیٹھنا مشروع نہیں، چاہے سجدہ سہو سلام سے قبل کیا جائے یا سلام کے بعد، اس کا بیان سوال نمبر (7895) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

چہارم :

سجدہ سہو اسی طرح کیا جائیگا جس طرح نماز میں سجدہ ہوتا ہے، چنانچہ سجدہ سہو بھی نماز کے سجدہ کی طرح سات ہڈیوں پر ہوگا، اور معروف دعاء سبحان ربی الاعلی پڑھی جائیگی، اور دو سجدوں کے درمیان رب اغفرلی رب اغفرلی والی دعاء پڑھی جائیگی، سجدہ سہو کے لیے کوئی خاص دعاء مقرر نہیں، اہل علم نے کا یہی کہنا ہے.

مرداوی رحمہ اللہ تعالی "الانصاف" میں لکھتے ہیں :

"سجدہ سہو اور اس میں پڑھی جانے والی دعاء اور سجدہ سے اٹھ کر دوسرا سجدہ کرنے سے قبل پڑھی جانے والی دعاء نماز کے سجدہ کی طرح ہے" انتہی

دیکھیں : الانصاف (159/2).

اور رملی رحمہ اللہ تعالی "نھایۃ المحتاج" میں لکھتے ہیں :

"ان دونوں سجدوں (یعنی سجدہ سہو) کی کیفیت نماز کے سجدہ کی طرح ہوگی، سجدہ سہو کے واجبات، اور مندوبات مثلا زمین پر پیشانی لگانا اطمنان، اور دونوں سجدوں میں بیٹھنا نماز کے سجدہ کی طرح ہوگا" انتہی مختصرا

دیکھیں : نھایۃ المحتاج (88/2).

بعض فقہاء نے سجدہ سہو میں (سبحان من لا یسھو ولا ینام) کے الفاظ کہنا مستحب قرار دیے ہیں، لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، چنانچہ مشروع یہی ہے کہ جو نماز کے سجدہ میں کہا جاتا ہے اسی پر اقتصار کیا جائے اور اس کے علاوہ کسی دوسری دعاء کی عادت نہ بنائی جائے.

اس سلسلہ میں اہل علم کے دوسرے اقوال سوال نمبر (39399) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں.

واللہ اعلم.